علیہ السلام
حضرتِ ابراہیم کی قُربانیاں

(مع قربانی کے فضائل)

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ　　وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ　　وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف　(ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخل ہوں، یاد آنے پر نفلی اعتکاف کی نیّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اعتکاف کا ثواب حاصل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا، سونا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُودِ پاک کی فضیلت:

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: جسے یہ پسند ہو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں پیش ہوتے وقت اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے راضی ہو، اسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھے۔

(فِردوسُ الاخبار بماثور الخطاب، ج ۲ ص ۲۸۴، حدیث ۶۰۸۳)

بیٹھتے، اُٹھتے، جاگتے، سوتے

ہو الٰہی مِرا شِعار دُرُود

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصولِ ثواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ **"نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ"** مُسلمان کی نِیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (اَلْمُعْجَمُ الکبیر لِلطّبرانی ج ۶ ص ۱۸۵ حدیث ۵۹۴۲)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

www.dawateislami.net

(۲) جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لیے جگہ کُشادہ کروں گا ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوااللّٰہَ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کرنے کی نیّتیں:

میں بھی نِیَّت کرتا ہوں ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے بَیان کروں گا ❀ دیکھ کر بَیان کروں گا ❀ پارہ 14، سُوْرَۃُ النَّحل، آیت 125: **اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ** (تَرجَمۂ کنز الایمان: اپنے رَبّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پکّی تدبیر اور اَچّھی نصیحت سے) اور بُخاری شریف (حدیث 4361) میں وارِد اِس فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: **بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَ لَوْ اٰیَۃً**۔ یعنی ''پہنچادو میری طرف سے اگرچِہ ایک ہی آیت ہو'' میں دیئے ہوئے اَحکام کی پَیْروی کروں گا ❀ نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے منْع کروں گا ❀ اَشعار پڑھتے نیز عَرَبی، اَنگریزی اور مُشکِل اَلفاظ بولتے وَقْت دل کے اِخلاص پر تَوَجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی عِلْمِیَّت کی دھاک بِٹھانی مَقْصُود ہوئی تو بولنے سے بچوں گا ❀ مَدَنی قافلے، مَدَنی انعامات، نیز عَلاقائی دَوْرَہ، برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رَغْبَت دِلاؤں گا ❀ قَہْقَہہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا ❀ نظر کی حِفَاظَت کا ذِہْن بنانے کی خاطِر حَتَّی الْاِمْکان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

خواب سچ کر دکھایا:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ماہِ ذُوالْحِجَّۃُ الْحَرام اپنی خُوشبوئیں، بہاریں اور برکتیں لُٹا رہاہے۔ یہ وہ مُبارَک مہینہ ہے کہ جس میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے نبی، حضرتِ سَیِّدُنا اِبْراہیم خَلِیْلُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اپنے صاحبزادے حضرتِ سَیِّدُنا اِسْمٰعِیْل ذَبِیْحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے ساتھ مِلْ کر صَبْر و رِضا کا ایسا مَنْظر پیش فرمایا کہ جس کی نَظِیْر (مثال) نہیں ملتی۔ آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے ذُوالْحج کی آٹھویں (8) رات ایک خواب دیکھا جس میں کوئی کہنے والا یہ کہہ رہاہے: ''بے شک اللہ عَزَّ وَجَلَّ تمہیں اپنے بیٹے کو ذَبْح کرنے کا حکم دیتا ہے۔'' نَویں (9) رات پھر وہی خواب دیکھا، دَسویں (10) رات پھر وہی خواب دیکھنے کے بعد آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے صُبْح اس خواب پر عمل کرنے یعنی بیٹے کی قُربانی کا پَکّا اِرادہ فرمالیا۔ (تفسیرِ کبیر، ۹/۳۴۶، از بیٹا ہو تو ایسا، ص ۲۔۳، ملتقطاً) اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے بیٹے کی قُربانی کے لئے حضرتِ اِبْراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام جب اپنے پیارے بیٹے حضرتِ اِسْمٰعِیْل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو جن کی عمر اُس وَقْت 7 سال (یا 13 سال یا اِس سے تھوڑی زائد) تھی لے کر چلے۔ (بیٹا ہو تو ایسا، ص ۳) پھر جس طرح حضرت اِسْمٰعِیْل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے کہا تھا ان کو اُسی طرح باندھ دیا، اپنی چُھری تیز کی، حضرت اِسْمٰعِیْل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو پیشانی کے بَل لِٹا دیا، اُن کے چِہرے سے نظر ہٹالی اور ان کے گلے پر چُھری چلادی، لیکن چُھری نے اپنا کام نہ کیا یعنی گَلا نہ کاٹا۔ اِس وَقْت حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر وَحْی نازِل ہوئی۔ چنانچہ پارہ 23 سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰت آیت نمبر 104 تا 107 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ قَدْ صَدَّقْتَ	تَرجَمۂ کنزالایمان: ''اور ہم نے اسے نِدا فرمائی کہ اے

www.dawateislami.net

الرُّءۡیَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡبَلٰٓؤُا الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۰۶﴾ وَ فَدَیۡنٰهُ بِذِبۡحٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۰۷﴾	اِبراھیم بیشک تُو نے خواب سچ کر دِکھائی، ہم ایسا ہی صِلہ دیتے ہیں نیکوں کو، بیشک یہ روشن جانچ تھی اور ہم نے ایک بڑا ذَبیحہ اس کے صَدَقہ میں دے کر اسے بچالیا۔“

(تفسیر خازن ج۴ص ۲۲ ملخّصاً، از بیٹا ہو تو ایسا، ص ۱۲)

آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا تعارف:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس واقِعے سے جہاں حضرتِ سَیِّدُنا اِسمٰعِیل علٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا اَعلیٰ مَقامِ صَبر و رِضا ثابت ہوتا ہے، وہیں حضرتِ سَیِّدُنا اِبراھیم خَلِیْلُ اللّٰہ علٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کا حَد دَرَجہ مُطِیْع و فرمانبردار ہونا بھی ظاہر ہوتا ہے۔

کیا ہر کوئی خواب دیکھ کر اپنا بیٹا ذَبح کر سکتا ہے؟

یاد رہے! کوئی شخص خواب یا غیبی آواز کی بُنیاد پر اپنے یا دوسرے کے بچّے یا کسی اِنسان کو ذَبح نہیں کر سکتا، کرے گا تو سخت گُنہگار اور عذابِ نار کا حقدار قرار پائے گا۔ حضرت ابراھیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام جو خواب کی بِنا پر اپنے بیٹے کی قُربانی کے لئے تیّار ہو گئے، یہ حَق ہے کیوں کہ آپ نبی ہیں اور نبی کا خواب وَحیِ اِلٰہی ہوتا ہے۔ ان حضرات کا اِمتحان تھا، حضرتِ جبرئیل عَلَیْہِ السَّلَام جَنّتی دُنبہ لے آئے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت ابراھیم عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے پیارے بیٹے کے بجائے اُس جَنّتی دُنبے کو ذَبح فرما دیا۔

(بیٹا ہو تو ایسا، ص۱۹)

آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا نام ”ابراھیم“ ہے۔ اِبراھیم سُریانی زبان کا لَفظ ہے۔ اس کے معنی ہیں اَبٌ رَحِیۡمٌ (یعنی مہربان باپ) چُونکہ آپ بچوں پر بہت مہربان تھے۔ نیز مہمان نَوازی اور رَحم و کرم میں

www.dawateislami.net

آپ مشہور ہیں، اسی لیے آپ کو اِبْراہیم کہا جاتا ہے۔ بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اِبْراہیم اَصْل میں ابرم تھا۔ جس کے معنیٰ ہیں بُزرگ، چُونکہ آپ بہت سے اَنْبِیائے کرام (عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام) کے والد ہیں اور سارے دِیْنوں میں آپ کی عِزت، حتّٰی کہ مُشرکینِ عَرَب بھی آپ کی عظمت کرتے تھے، اس لیے آپ کا نامِ نامی اِبْراہیم ہوا۔ (تفسیرِ نعیمی ۱/۶۱۸، ملتقطاً) آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی کُنْیَت ابُوالضَّیفان (بہت مہمان نواز) ہے۔ کیونکہ آپ کا گھر سڑک کے کِنارے تھا جو بھی وہاں سے گُزرتا آپ اس کی مہمان نوازی کرتے تھے۔ (تفسیرِ خازن، تحت قولہ ومن احسن دینامن اسلم، ۱/۴۳۴) آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی وِلادت سَرزمینِ ''اَہْواز'' کے مقام ''سوس'' میں ہوئی پھر آپ کے والد آپ کو ''بابِل'' مُلکِ نَمْرود میں لے آئے۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو حکمت و دانائی سے سَرفراز فرمایا اور آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو زمین و آسمان کی تمام اَشْیاء کا مُشاہَدہ بھی کرایا۔ چُنانچہ اِرْشادِ رَبّانی ہے: ﴿وَ كَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لِیَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ(۷۵)﴾ تَرجَمۂ کنزالایمان: اور اسی طرح ہم اِبْراہیم کو دِکھاتے ہیں ساری بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور اس لئے کہ وہ عَیْنُ الْیَقِیْن والوں میں ہو جائے۔ (پارہ:۷، الانعام:۷۵)

10 خاص فضیلتیں:

آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو دس (10) ایسی فضیلتیں حاصل ہیں جو آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے ساتھ خاص ہیں۔ وہ فضیلتیں یہ ہیں: ❀... رَسُولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سب سے اَفْضَل ہیں ❀... حضرت اِبْراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام ہی اپنے بعد آنے والے سارے اَنْبِیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے والِد ہیں۔ (بہارِ شریعت، ۱/۵۲) ❀... ہر آسمانی دِیْن میں آپ ہی کی پَیْرَوِی اور اِطاعَت ہے ❀... ہر دِیْن والے آپ کی تَعْظِیْم کرتے ہیں ❀... آپ ہی کی یاد قربانی ہے ❀... آپ ہی کی یادگار حَج کے اَرکان ہیں ❀... آپ ہی کَعْبہ شریف کی پہلی تَعْمِیْر کرنے والے یعنی

www.dawateislami.net

اسے گھر کی شَکل میں بنانے والے ہیں ❀... جس پتھر (مَقامِ اِبْراہیم) پر کھڑے ہو کر آپ نے کَعْبہ شریف بنایا وہاں قِیام اور سجدے ہونے لگے ❀... مُسلمانوں کے فوت ہو جانے والے بچّوں کی آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اورآپ کی بیوی صاحِبہ حضرتِ سارہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا عالَمِ بَرزَخ میں پَروَرِش کرتے ہیں ❀... قِیامت میں سب سے پہلے آپ ہی کو عُمدہ لباس عَطا ہو گا اس کے فوراً بعد ہمارے حُضورِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو۔ (تفسیر نعیمی ج ۱ ص ۶۲۱ مُلَخّصًا، از بیٹا ہو تو ایسا، ص: ۲۱، بتغیر قلیل)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سب سے اَوْلیٰ و اَعْلیٰ ہمارا نبی:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ آخری فضیلت کہ قِیامت والے دن سب سے پہلے آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو عُمدہ لباس ملے گا بعد میں ہمارے نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو، اسے سُن کر کسی کے ذِہن میں یہ خیال آسکتا ہے کہ حضرت سَیِّدُنا اِبْراہیم عَلَیْہِ السَّلَام حُضُور سَیِّدِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اَفْضَل ہیں۔ بروزِ قِیامت سب سے پہلے حضرتِ سَیِّدُنا اِبْراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو حُلَّہ عطا کیا جانا اپنی جگہ، مگر اَفْضَل ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ پارہ 3 سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ کی آیت نمبر 253 میں اِرْشاد فرماتا ہے:

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ	تَرجَمۂ کنزالایمان: یہ رسول ہیں کہ ہم نے ان میں ایک کو دوسرے پر افضل کیا ان میں کسی سے اللہ نے کلام فرمایا اور کوئی وہ ہے جسے سب پر درجوں بلند کیا۔

صَدْرُ الاَفاضِل حضرتِ علامہ مُفْتی سَیِّد محمد نَعِیْمُ الدِّین مُرادآبادی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اللہ عَزَّوَجَلَّ

کے اس فرمان کہ "کوئی وہ ہے جسے سب پر دَرَجوں بُلند کیا" کے مُتَعَلِّق فرماتے ہیں: اس سے مُراد حُضُور پُر نُور سَیِّدِ اَنْبیاء محمدِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں کہ آپ کو بدَرَجاتِ کَثیرہ (بہت سے دَرَجوں کے سبب) تمام اَنْبیاء عَلَیْہِمُ السَّلَام پر اَفْضَل کِیا۔ اس پر تَمام اُمَّت کا اِجْماع ہے اور بکثرت اَحادِیْث سے ثابت ہے۔ حُضُور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے وہ خَصائِص وکَمالات جن میں آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام تمام اَنْبیاء پر فائِق و اَفْضَل ہیں اور آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا کوئی شریک (یعنی ہم پلّہ) نہیں، بے شُمار ہیں کہ قرآنِ کریم میں یہ اِرْشاد ہوا "دَرَجوں بُلند کیا" ان دَرَجوں کی کوئی شُمار قرآنِ کریم میں ذِکْر نہیں فرمائی تواب کون حَد لگاسکتا ہے۔ (خزائن العرفان، پارہ:۳، بقرہ: تحت الآیہ:۲۵۳، ملتقطاً)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَعْلُوم ہوا کہ ہمارے پیارے آقا و مَولیٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تمام اَنْبیاء عَلَیْہِمُ السَّلَام سے اَفْضَل ہیں۔ یہاں تک کہ جنابِ اِبْراھیم عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو بھی جو خَصائِص وکَمالات اور بُلند مَراتِب حاصل ہوئے وہ بھی ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا صَدْقہ ہے۔ کیونکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صَدْقے سے ہی **دُنْیَا وَمَا فِیْھَا** (دُنیا اور جو کچھ اس میں ہے سب) کو پیدا کیا گیا۔ اَعْلٰی حضرت اِمام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اسی حقیقت کی طرف اِشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

ہوتے کہاں خلیل و بِنا، کَعبہ و مِنٰی
لَوْلاک والے صاحِبی سب تیرے گھر کی ہے

(حدائقِ بخشش، ص۲۰۳)

بنے دو جہاں تمہارے لیے:

یعنی اَعْلٰی حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ یہ فرمارہے ہیں: ہر کسی کا وُجُود حُضُور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے

www.dawateislami.net

فَیضِ نُور سے ہے۔ اگر حُضُور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نہ ہوتے تو نہ کعبہ تعمیر کرنے والے حضرت خَلِیْلُ اللّٰہ عَلَیْہِ السَّلَام ہوتے، نہ کعبہ شریف کی بُنْیاد رکھی جاتی اور نہ ہی مِنیٰ کی رونقیں ہوتیں۔(شرح حدائقِ بخشش از مولانا حسن قادری، ص:۵۸۵) تو عالَم کی پیدائش بھی حُضُورِ پُرنُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے طُفیل ہوئی ہے اور اس کائناتِ رنگ و بُو میں چہل پہل بھی میٹھے مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دَم قدَم سے ہے۔ جب خالقِ اَرض و سَماوات عَزَّوَجَلَّ نے کائنات بَسانے کا اِرادہ فرمایا تو اس نے اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نُور کی تخلیق فرمائی، اس وَقْت نہ جِنّ تھے نہ اِنْسان، نہ لَوح تھی نہ قَلَم، نہ جَنَّت و دوزخ، نہ حُور و مَلک تھے، نہ زمین و فَلَك اور نہ ہی یہ مَہر و ماہ وُجُود میں آئے تھے۔ اس وَقْت اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے محبوب کے نُور سے لَوح و قَلَم اور عَرش و کُرسی پیدا فرمائے، پھر اس نُورِ پاک سے آسمان و زمین اور جَنَّت و دوزخ کو بنایا، غرض یہ کہ حُضُورِ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ پاک ہی مَقْصَدِ تخلیقِ کائنات ہے۔ جیسا کہ حدیثِ قُدسی کا مَفْہُوم ہے۔

حضرت سَیِّدُنا عبدُ اللّٰہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے: اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرتِ سَیِّدُنا عیسیٰ رُوحُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو وَحْی بھیجی: اے عیسیٰ! محمد (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر ایمان لاؤ! اور تمہاری اُمّت میں سے جو لوگ اُن کا زمانہ پائیں، انہیں بھی حکم کرنا کہ اُن پر ایمان لائیں "فَلَوْلَا مُحَمَّدٌ مَاخَلَقْتُ اٰدَمَ وَلَا الْجَنَّةَ وَلَا النَّارَ"، یعنی کیونکہ اگر محمدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ گرامی نہ ہوتی تو میں نہ آدم کو پیدا کرتا اور نہ ہی جَنَّت و دوزخ بناتا۔" جب میں نے عرش کو پانی پر بنایا تو وہ اس وَقْت جُنْبِش کر رہا تھا میں نے اس پر "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ" لکھ دیا، پس وہ ٹھہر گیا۔ (الخصائص الکبری، باب خصوصیتہ بکتابۃ اسمہ الشریف ...الخ، ۱/۱۴) گویا کہ اس کائنات کی سب رونقیں حُضُور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام ہی کے سبب سے ہیں۔

حدیثِ قُدسی ہے، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِرْشاد فرماتا ہے: لَقَدْ خَلَقْتُ الدُّنْيَا وَاَهْلَهَا لِاُعَرِّفَهُمْ كَرَامَتَكَ

وَمَنْزِلَتَكَ عِنْدِیْ وَلَوْلَاكَ یَامُحَمَّدُ! مَاخَلَقْتُ الدُّنْیَا۔ یعنی اے میرے حبیب (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ)! میں نے دُنیا اور اَہلِ دُنیا کو اس لیے پیدا کیا کہ جو عِزّت و مَنْزِلت تمہاری میرے یہاں ہے، میں ان کو اس کی پہچان کرادوں اور اے میرے حبیب (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ)! اگر تم نہ ہوتے تو میں دُنیا کو پیدا نہ کرتا۔ (تاریخ دمشق، ۳/۵۱۸، از ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۵۲۱) معلوم ہوا کہ دُنیا کی تمام اَشیا یہاں تک کہ جُملہ اَنْبیا عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو بھی وُجُود کی دولت ہمارے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہی کے تَوَسُّل سے ملی ہے، آپ ہی اَصْلِ کائنات اور مَنْبعِ مَوْجُودات ہیں۔ اسی لیے تو اَعْلٰی حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں۔

(1) زمین و زماں تمہارے لیے، مَکین و مَکاں تمہارے
چُنِیْن و چُناں تمہارے لیے، بنے دو جہاں تمہارے لیے
(2) فِرِشتے خِدَم، رسولِ حِشَم، تمامِ اُمَم، غلامِ کَرَم
وُجُود و عَدَم، حُدُوث و قِدَم، جَہاں میں عِیاں تمہارے لیے

(حدائقِ بخشش، ص۳۴۸)

اشعار کی وضاحت:

(1) یارسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! یہ ساری زمین آپ کی خاطر بنائی گئی، جتنے بھی زمانے آئے، آپ ہی کی خاطر، یہ مکان یعنی آبادیاں بھی آپ کی خاطر اور ان مکانوں کے مکین بھی آپ کی خاطر، چنین وچناں یعنی ایساویسا ہر شئے آپ کی خاطر بلکہ دونوں جہاں ہی آپ کے لیے ہیں۔

(2) یارسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! فرشتے آپ کے خدمت گزار ہیں، انبیاء ورُسل عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے خیر خواہ ہیں، تمام اُمّتیں آپ کے کرم کی بھکاری

www.dawateislami.net

ہیں، وجود ہو یا عدم یعنی ہونا ہو یا نہ ہو، عالَمِ حدُوث ہو یا قِدَم یعنی زندگی ہو یا موت، نیا ہو یا پُرانا، رات ہو یا دِن ان سب کی جلوہ سامانیاں آپ کی ذاتِ بابرکات کے طفیل ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

قوم کو نیکی کی دعوت دینا:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرتِ اِبْراہیم خَلِیْلُ اللہ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہمارے پیارے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد تمام اَنْبیا عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام میں سب سے بڑا رُتبہ عَطا فرمایا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے مُقرَّب و محبوب بندوں کو آسانیوں کے ساتھ ساتھ بہت سی مُشکلات میں مُبْتلا فرما کر ان کی آزمائش بھی فرماتا ہے اور یہ نُفُوسِ قُدْسیہ حَرفِ شکایت زَبان پر لانے کے بجائے ہمیشہ خَنْدہ پیشانی کے ساتھ ان مَصائِب وآلام کو برداشت کرتے ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو بھی کئی چیزوں کے ذریعے آزمایا اور آپ عَلَیْہِ السَّلَام اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے ہر اِمْتحان میں کامیاب ہوئے۔ آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم شِرک کی لَعْنَت میں مُبْتلا تھی۔ جب آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اِعلانِ نَبوّت فرمایا تو سب سے پہلے اپنے اَہْل وعِیال میں سے اپنے چچا سے آغاز فرمایا اور اُسے شِرْک سے باز رہنے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کو ہی مَعْبودِ حقیقی ماننے کی دعوت دی۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا چچا آپ کی بات ماننے کی بجائے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا دُشْمن ہو گیا۔ قرآنِ پاک میں یہ واقعہ یُوں بیان کیا گیا ہے: چُنانچہ پارہ 16، سورۂ مریم، آیت نمبر 43،42 میں ارشاد ہوتا ہے:

اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا یَسْمَعُ وَ لَا یُبْصِرُ وَ لَا یُغْنِیْ عَنْكَ شَیْــٴًـا ﴿۴۲﴾ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ قَدْ جَآءَنِیْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ یَاْتِكَ	تَرجَمۂ کنزالایمان: جب اپنے باپ سے بولا اے میرے باپ کیوں ایسے کو پُوجتا ہے جو نہ سنے نہ دیکھے اور نہ کچھ تیرے کام آئے اے میرے باپ بیشک

www.dawateislami.net

فَاتَّبِعۡنِیۡۤ اَهۡدِكَ صِرَاطًا سَوِیًّا ﴿۴۳﴾	میرے پاس وہ علم آیا جو تجھے نہ آیا تو تُو میرے پیچھے چلا آ میں تجھے سیدھی راہ دِکھاؤں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیتِ مُبارکہ میں حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے چچا کو باپ سے تعبیر کیا گیا ہے، اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے حضرتِ صَدرُ الْاَفاضِل مولانا مُفتی سیِّد محمد نعیمُ الدِّین مُراد آبادی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: قامُوس میں ہے کہ آزر، حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے چچا کا نام ہے۔ امام علامہ جلالُ الدِّین سِیُوطی (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) نے مَسالک الحُنَفاء میں بھی ایسا ہی لکھا ہے، چچا کو باپ کہنا تمام مُمالک میں معمول ہے بالْخُصُوص عرب میں، قرآنِ کریم میں ہے ﴿نَعۡبُدُ اِلٰـهَكَ وَ اِلٰـهَ اٰبَآئِكَ اِبۡرٰهٖمَ وَ اِسۡمٰعِیۡلَ وَ اِسۡحٰقَ اِلٰـهًا وَّاحِدًا ۚۖ﴾ "اس میں حضرت اِسْمٰعِیْل کو حضرت یعقوب کے آباء میں ذِکر کیا گیا ہے باوُجُود یکہ آپ عَم (یعنی چچا) ہیں۔ (خزائن العرفان، ص ۲۶۱)

اَلْغَرَض آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے چچا کو ہر طرح سے سمجھایا، لیکن وہ اپنے آباو اَجداد کے دِیْن کو چھوڑنے پر راضی نہ ہوا اور اِنْتِہائی سَخْت لہجے میں جواب دیا، جسے قرآنِ پاک نے پارہ 16، سورۂ مریم کی آیت نمبر 46 میں ان لَفْظوں سے بیان فرمایا ہے:

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنۡتَ عَنۡ اٰلِهَتِیۡ یٰۤـاِبۡرٰهِیۡمُ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ لَاَرۡجُمَنَّكَ وَاهۡجُرۡنِیۡ مَلِیًّا ﴿۴۶﴾	تَرجَمۂ کنزالایمان: بولا کیا تُو میرے خُداؤں سے مُنہ پھیرتا ہے اے ابراہیم بیشک اگر تُو باز نہ آیا تو میں تجھے پتھراؤ کروں گا اور مجھ سے زَمانہ دراز تک بے علاقہ ہو جا۔

ٹھنڈی آگ:

www.dawateislami.net

آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے چچانے جب آپ کی بات ماننے سے اِنکار کیا اور وہ بھی آپ کا دُشْمن ہو گیا تو اس کے بعد آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنی قوم کو دعوت دی تو اُنہوں نے بھی آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی بات ماننے سے اِنکار کر دیا۔ مگر آپ عَلَیْہِ السَّلَام مُسلسل اپنی قوم کو نیکی کی دعوت دینے اور اُنہیں کُفْر و شرک کی اَندھیری وادِیوں سے نکالنے کے لیے کمر بستہ رہے مگر وہ باز نہ آئے اور وہ بھی آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے دُشْمن ہو گئے اور کہنے لگے۔ ﴿قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: بولے انہیں قَتْل کر دو یا جلا دو۔ (پارہ:۲۰، العنکبوت:۲۴) صَدْرُ الاَفاضِل حضرت مُفْتی سَیِّد محمد نَعیمُ الدِّین مُراد آبادی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: نمرود اور اس کی قوم آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو جلا ڈالنے پر مُتَّفِق ہو گئی اور اُنہوں نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو ایک مکان میں قَید کر دیا اور قَریہ کُوثیٰ میں ایک عِمارت بنائی اور ایک مہینہ تک بکوششِ تمام قِسم قِسم کی لکڑیاں جَمْع کیں اور ایک عظیم (بڑی) آگ جلائی، جس کی تَپِش سے ہَوا میں پرواز کرنے والے پَرندے جَل جاتے تھے اور ایک منجنیق (مَن۔جَ۔نیق۔ پتھر پھینکنے کی توپ) کھڑی کی اور آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو باندھ کر اس میں رکھ کر آگ میں پھینکا، اس وَقْت آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی زبانِ مُبارک پر تھا حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے کافی ہے اور کیا ہی اچھا کارساز)، جبریلِ اَمین عَلَیْہِ السَّلَام نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام سے عَرض کیا کہ کیا کچھ کام ہے؟ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا تم سے نہیں، جبرئیل عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کیا: تو اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ سے سوال کیجئے! فرمایا: سوال کرنے سے اس کا میرے حال کو جاننا میرے لئے کفایت کرتا ہے۔ (خزائن العرفان، پارہ:۱۷، الانبیاء، تحت الآیۃ:۶۸) تب اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اُس آگ کو حکم فرمایا ﴿یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ ﴿۶۹﴾﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: اے آگ ہو جا ٹھنڈی اور سلامتی ابراہیم پر۔ (پارہ:۱۷، الانبیاء:۶۹) تو آگ نے سوا آپ کی بندش (رسیوں وغیرہ) کے اور کچھ نہ جلایا اور آگ کی گرمی زائل ہو گئی اور روشنی باقی رہی۔ (خزائن العرفان، پارہ:۱۷، الانبیاء، تحت الآیۃ:۶۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

آزمائش پر صَبْر انبیاء کا طریقہ ہے:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! حضرت سَیِّدُنا اِبْراھیم عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اپنی قوم کو دِیْنِ حق کی دعوت دینے میں کیسی ہِمّت، اِسْتقامت، حوصلے اور صَبْر سے کام لیا۔ پہلے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے گھر والے آپ کے دُشْمن ہوئے، پھر آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم بھی دُشْمن ہو گئی، اس کے باوُجُود آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے دعوتِ دِیْن پہنچانا ترک نہ فرمایا، بلکہ ان کی اِصْلاح کی کوشش جاری رکھی۔ یہاں تک کہ اُنہوں نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو زِنْدہ آگ میں جَلانے کا فیصلہ کر لیا، تَب بھی آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے ان کے آگے جُھکنا گوارا نہ کیا اور کَمالِ صَبْر دیکھئے! اُس وَقْت حضرتِ سَیِّدُنا جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے حاضِر ہو کر عرض بھی کی کہ کوئی حاجت ہے تو فرمائیں پُوری کر دوں؟ مگر قُربان جایئے! حضرت سَیِّدُنا اِبْراھیم خَلِیْلُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر کہ اس وَقْت بھی صَبْر ورِضا کے پیکر بنے رہے۔ اِس واقعے سے اُن اسلامی بھائیوں کو بھی دَرْس حاصل کرنا چاہیے جو راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں نیکی کی دعوت دیتے ہوئے پیش آنے والی مُصیبتوں پر شِکْوہ کرتے نظر آتے ہیں۔ یاد رکھئے! دِیْن کی تبلیغ کرنا اَنْبیاء کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی سُنَّتِ کریمہ ہے اور اس راہ میں ملنے والی تکلیفوں پر صَبْر کرنا بھی اِنہی مُقَدَّس ہستیوں کا طریقہ ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ اَنبیاو مُرسَلین عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالتَّسْلِیْم اور اَوْلیائے کاملین رَحِمَہُمُ اللہُ الْمُبِیْن کی آزمائش فرماتا ہے اور ان مَصائِب وآلام پر صَبْر کرنے پر وہ رَحِیْم وکریم رَبّ عَزَّوَجَلَّ اپنی رحمت سے اُنہیں بے شُمار اَجْر وثواب اور بُلند دَرَجات سے بھی نوازتا ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ جب بھی نیکی کی دعوت دیتے وَقْت کہیں مُشکلات اور مُصیبتوں کا سامنا کرنا پڑے تو رِضائے اِلٰہی کی خاطِر اسے برداشت کرتے ہوئے صَبْر سے کام لیں۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے اَجْر وثواب کا خزانہ ہمارے ہاتھ آئے

www.dawateislami.net

گا۔اس ضِمن میں دو فرامینِ مُصْطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سُنئے اور عمل کا جذبہ پیدا کیجئے۔

(1)'' جس نے مُصیبت پر صَبْر کیا یہاں تک کہ اس(مُصیبت) کو اچّھے صَبْر کے ساتھ لوٹا دیا تو اللہ تبارَکَ وَتعالٰی اس کے لئے تین سو(300) دَرَجات لکھے گا، ہر ایک دَرَجہ کے مابَین(یعنی درمیان) زمین وآسمان کا فاصِلہ ہو گا۔'' (اَلْجَامِعُ الصَّغِیر لِلسُّیُوطِی ص۳۱۷حدیث ۵۱۳۷)

(2)''اللہ عَزَّوَجَلَّ بندے کو تکلیف میں مُبْتَلا رکھتا ہے یہاں تک کہ وہ تکلیف اس کے تمام گُناہ مِٹادیتی ہے۔(المستدرک، کتاب الجنائز، باب المریض یکتب لہ من۔۔۔۔۔الخ، الحدیث: ۱۳۲۶،ج۱،ص۶۶۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عِشْق کے اِمتحاں:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرتِ سَیِّدُنا اِسْمٰعِیْل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام حضرت سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی زوجہ مُحْتَرمہ حضرت بی بی ہاجرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے بَطنِ مُبارَک سے پیدا ہوئے۔ان کی پیدائش کے بعد آپ (حضرت سَیِّدُنا ابراہیم) عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر وَحْی نازِل ہوئی کہ آپ حضرت ہاجرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا اور اِسْمٰعِیْل عَلَیْہِ السَّلَام کو اُس سَر زمین میں چھوڑآئیں جہاں بے آب و گیاہ(یعنی بے رونق) میدان اور خُشک پہاڑیوں کے سِوا کچھ بھی نہیں ہے۔چُنانچہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے حضرت ہاجرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا اور حضرت اِسْمٰعِیْل عَلَیْہِ السَّلَام کو ساتھ لے کر سفر فرمایا اور اُس جگہ آئے جہاں کَعْبۂ مُعَظَّمہ ہے۔ یہاں اس وَقْت نہ کوئی آبادی تھی نہ کوئی چشمہ،نہ دُور دُور تک پانی یا آدمی کا کوئی نام ونشان تھا۔ایک توشہ دان میں کچھ کھجوریں اور ایک مَشک میں پانی، حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام وہاں رکھ کر روانہ ہوگئے۔ حضرت ہاجرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے فریاد کی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نبی اس سُنْسان بیابان میں جہاں نہ کوئی مُونِس ہے نہ غمخوار، آپ ہمیں بے یارومَدَدْگار چھوڑ کر کہاں جارہے ہیں؟ کئی بار حضرت ہاجرہ رَضِیَ

www.dawateislami.net

اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے آپ کو پُکارا مگر آپ نے کوئی جواب نہیں دیا۔ آخر میں حضرت ہاجرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے سُوال کیا کہ آپ اِتنا فرما دیجئے کہ آپ نے اپنی مَرضی سے ہمیں یہاں لاکر چھوڑا ہے یا خُداوَنْدِ قُدُّوس عَزَّوَجَلَّ کے حکم سے آپ نے ایسا کیا ہے؟ تو آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا کہ اے ہاجرہ! میں نے جو کچھ کیا ہے وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حکم سے کیا ہے۔ یہ سُن کر حضرت ہاجرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے کہا کہ اب آپ جایئے، مجھے یقینِ کامل اور پُورا پُورا اِطمینان ہے کہ اللہ کریم عَزَّوَجَلَّ مجھے اور میرے بچے کو ضائع نہیں فرمائے گا۔ چند دنوں میں کھجوریں اور پانی خَتْم ہو جانے پر حضرت ہاجرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا پر بُھوک اور پیاس کا غَلَبہ ہوا اور ان کے سینے میں دُودھ خُشک ہو گیا اور بچہ بُھوک و پیاس سے تڑپنے لگا۔ حضرت ہاجرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے پانی کی تلاش و جُستجو میں سات (7) چکر صَفا و مَرْوَہ کی دونوں پہاڑیوں کے لگائے، مگر پانی کا کوئی سُراغ دُور دُور تک نہیں ملا۔ حضرت اِسْمٰعِیْل عَلَیْہِ السَّلَام پیاس کی شدت سے ایڑیاں پٹک پٹک کر رو رہے تھے۔ حضرت جبرئیل عَلَیْہِ السَّلَام نے آپ کی اَیڑیوں کے پاس زمین پر اپنا پیر مار کر زمزم کا چَشْمہ جاری کر دیا۔ ایک روایت کے مُطابِق حضرت اسمٰعیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی ایڑی سے جاری ہوا (مراٰۃ المناجیح، ۴/۶۷) اس پانی میں دُوْدھ کی خاصِیَّت تھی کہ یہ غِذا اور پانی دونوں کا کام کرتا تھا۔ چنانچہ یہی زَمْزَم کا پانی پی پی کر حضرت ہاجرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا اور حضرت اِسْمٰعِیْل عَلَیْہِ السَّلَام زِنْدہ رہے۔ یہاں تک کہ حضرت اِسْمٰعِیْل عَلَیْہِ السَّلَام جوان ہو گئے اور شِکار کرنے لگے تو شِکار کے گوشت اور زَمْزَم کے پانی پر گُزر بَسر ہونے لگی۔ پھر قبیلہ جُرْہُم کے کچھ لوگ اپنی بکریوں کو چَراتے ہوئے اس میدان میں آئے اور پانی کا چَشْمہ دیکھ کر حضرت ہاجرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی اِجازت سے یہاں آباد ہو گئے اور اس قبیلہ کی ایک لڑکی سے حضرت اِسْمٰعِیْل عَلَیْہِ السَّلَام کی شادی بھی ہو گئی اور رَفْتہ رَفْتہ یہاں ایک آبادی ہو گئی۔

(عجائب القرآن مع غرائب القرآن، ص ۱۴۵، ملخصًا)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

اِطاعت گُزار ہو تو ایسا!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس واقعے سے ہمیں یہ معلوم ہوا کہ حضرت سَیِّدُنا اِبْراھیم عَلَیْہِ السَّلَام اپنے رَبّ تَعالٰی کے بہت ہی اِطاعت گُزار اور فرمانبر دار تھے کہ (آپ نے رِضائے اِلٰہی کی خاطر اپنا) وہ بچہ جس کو بڑی دُعاؤں کے بعد بڑھاپے میں پایا تھا، جو آپ کی آنکھوں کا نُور اور دل کا سُرور تھا، فِطری طور پر حضرت اِبْراھیم عَلَیْہِ السَّلَام اس کو کبھی اپنے سے جُدا نہیں کر سکتے تھے، مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کی خاطر اپنے پیارے فَرزَنْد اور زوجہ کو وادیٔ بَطحا کی اُس سُنْسان جگہ پر چھوڑ آئے جہاں سَر چُھپانے کو دَرَخْت کا پتّا اور پیاس بُجھانے کو پانی کا ایک قَطرہ بھی نہیں تھا، نہ وہاں کوئی یار و مَدَدْ گار، نہ کوئی مُونِس و غمخوار۔ ہم میں سے کوئی ہو تا تو شاید اِس کے تَصوُّر ہی سے اُس کے سینے میں دل دَھڑکنے لگتا، بلکہ شِدَّتِ غَم سے دل پَھٹ جاتا۔ مگر حضرت ابراھیم خَلِیْلُ اللہ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام، اللہ عَزَّوَجَلَّ کا یہ حکم سُن کر نہ فِکْر مَنْد ہوئے، نہ ایک لمحہ کے لئے سوچ بِچار میں پڑے، نہ رَنْج و غَم سے نِڈھال ہوئے بلکہ فوراً ہی اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کا حکم بَجالانے کے لئے بیوی اور بچے کو لے کر مُلکِ شام سے سَر زمینِ مکہ میں چلے گئے اور وہاں بیوی بچے کو چھوڑ کر ملکِ شام واپس آگئے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرْ! اس جَذبۂ اِطاعَت شِعاری اور جوشِ فرمانبر داری پر ہماری جاں قُربان!

اے کاش! ہم بھی رِضائے اِلٰہی کی خاطِر اِسلام کی تَروِیج واِشاعَت کرنے، سُنَّتیں سیکھنے اور لوگوں میں نیکی کی دعوت کو عام کرنے کیلئے خُود بھی اور اپنے جِگر پاروں، آنکھوں کے تاروں کو خُود سے جُدا کر کے کئی سالوں یا مہینوں کیلئے نہیں بلکہ مہینے میں صِرف تین (3) دن کیلئے راہِ خُدا عَزَّ وَجَلَّ میں عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سفر پر روانہ کرنے والے بن جائیں۔ ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں اپنے سمجھدار اور بڑے بچوں کے ساتھ خُود بھی شِرکت کرنا ہمارا مَعْمُول بن جائے۔

www.dawateislami.net

داڑھی، عمامہ شریف اور دیگر سُنَّتوں پر عمل کرنے اور اپنے بچوں کو بھی سُنَّتوں پر عمل کی ترغیب دِلانے کی سَعادَت نصیب ہو جائے۔

سُنَّتوں کی کروں خُوب خِدمت　　ہر کسی کو دُوں نیکی کی دعوت
نیک میں بھی بنوں اِلْتِجا ہے　　یاخُدا تجھ سے میری دُعا ہے

(وسائلِ بخشش، ص۱۳۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

راضی برضائے اِلٰہی:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرت سَیِّدُنا ابراہیم عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی ساری زِنْدگی راہِ خُدا عَزَّوَجَلَّ میں قُربانیاں دیتے ہوئے گُزری۔ جب بھی حکمِ خُداوَنْدی آیا تو آپ نے تعمیل کرتے ہوئے کبھی گھر والوں کو شِرک سے روکا تو کبھی قوم کو نیکی کی دعوت دے کر ان کی مُخالَفت جھیلی، کبھی بادشاہِ وَقْت کو توحید ورِسالت کا پیغامِ حق سُنایا تو کبھی اپنے قوم کے ہاتھوں آتَش کَدے میں جلنا پڑا، بڑی چاہتوں اور مُرادوں کے بعد بُڑھاپے میں حاصل ہونے والے شِیر خوار بیٹے کو اس کی والدہ کے ساتھ لَقْ ودَقْ (یعنی ویرانہ) بیابان اور چٹیل میدان (وہ میدان جہاں کوئی سایہ دار درخت نہ ہو) میں رَبّ عَزَّوَجَلَّ کے حکم سے بِغیر کسی دُنیوی سہارے کے اَکیلا چھوڑ دیا، تو کبھی اسی بیٹے کی نرم ونازُک گردن پر اپنے ہاتھوں سے چُھری چلانے تک گُریز نہ کیا۔ اَلْغَرض آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی تمام زِندگی اِطاعتِ الٰہی میں بَسر ہوتی نظر آتی ہے۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی داستانِ حیات کا ایک ایک گوشہ رِضائے اِلٰہی میں راضی رہنے کا دَرْس دیتا ہے۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا ہر حال میں راضی بَرضائے اِلٰہی رہنے کا جَذبہ صَدْ کروڑ مَرحبا! کاش! کہ ہم بھی آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی طرح اپنے مولیٰ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا میں راضی رہنے والے بن جائیں، کاش! کہ ہم بھی اِطاعتِ اِلٰہی سے مَعْمُور زِندگی بَسر کرنے والے بن جائیں۔

www.dawateislami.net

حضرت سَیِّدُنا اِبراہیم عَلَیْہِ السَّلَام راہِ خدا میں اپنی اَولاد تک قربان کرنے کو تیار ہوگئے، اے کاش! ہم اپنا کچھ وَقْت ہی راہِ خُدا میں صَرف کرنے والے بن جائیں۔ خُوب خُوب مدنی قافلوں میں سَفر کرنے کے ساتھ ساتھ مدنی اِنْعامات کے عامل اور مدنی کاموں کی دُھومیں مَچانے والے بن جائیں۔

حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی حَیاتِ طَیِّبَہ سے ہمیں یہ بھی دَرْس مِلتا ہے کہ ہم پر کتنی ہی بڑی مُصِیْبت کیوں نہ آجائے اور کیسی ہی بڑی آزمائش میں کیوں نہ مُبتلا ہوجائیں، لیکن اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا میں راضی رہتے ہوئے صَبْر وشُکْر کے ساتھ اُس وَقْت کو گُزارنا چاہیے۔ بالفرض! اگر ہم کسی مُصِیْبَت کا شکار ہو بھی جائیں، تَب بھی واویلا مَچانے کے بَجائے خُود کو ملنے والے ثوابِ عظیم کی طرف نظر کرنی چاہیے۔ کتنی ہی نعمتیں ایسی ہیں جو بن مانگے ہمیں عطا ہوئی ہیں اور ان کا سلسلہ بڑھتا ہی چلا جارہا ہے۔ یقیناً خُدائے اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْن عَزَّوَجَلَّ کی بے شُمار نِعْمتیں ساری کائنات کے ذَرّے ذَرّے پر بارِش کی بُوندوں، دَرَخْتوں کے پتّوں، سمندر کے قطروں اور ریت کے ذرّوں سے زیادہ ہر لمحہ، ہر گھڑی بن مانگے طُوفانی بارشوں سے تیز تَر برس رہی ہیں۔ جن کو شُمار کرنے کا تَصَوُّر بھی نہیں کیا جاسکتا اور اس کا اِعْلان اللہ عَزَّوَجَلَّ خُود اپنے پیارے کلام میں فرمارہا ہے، چنانچہ ارشاد ہوتا ہے:

وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ (پارہ:۱۳، ابراہیم:۳۴)	تَرْجَمۂ کنزالایمان: اور اگر اللہ کی نعمتیں گنو تو شمار نہ کرسکوگے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً اس میں کوئی شک نہیں کہ بندہ کسی وَقْت، کسی لمحے، کسی بھی حالت میں اپنے خالِق ومالک عَزَّوَجَلَّ کی بے حدو بے عَدد نعمتوں سے لاتَعلُّق نہیں ہوسکتا۔ اس لیے اگر کوئی آزمائش کی گھڑی مُقدَّر میں آہی جائے، یا کوئی نِعْمت خَتم ہوجائے، تب بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی دوسری لاتَعْداد نِعْمتیں تو مَوْجُوْد ہوتی ہیں۔ لہٰذا عقلمند وہی ہے جو ایسے لمحات میں صَبْر کا دامن نہ چھوڑے اور رِضائے اِلٰہی کی خاطر اسے برداشت کرے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے اَجْر وثواب کا ڈھیروں

www.dawateislami.net

ڈھیر خزانہ ہمارے ہاتھ آئے گا۔ چنانچہ دو فرامینِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُنئے:

مُسلمان کو جو بھی تکلیف، اَذِیَّت، اَندیشہ، غم اور مَلال پہنچے یہاں تک کہ اگر اس کو کانٹا بھی چُبھ جائے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ ان تکالیف کے سبب اس کے گُناہ مِٹا دیتا ہے۔

(صحیح البخاری، کتاب المرضی، باب کفارۃ المرض، الحدیث ۵۶۴۰، ج۴، ص۳)

قیامت کے دِن جب مُنادی نِدا کریگا: کون ہے جس کا اللہ عَزَّوَجَلَّ پر قَرض ہے؟ تو مخلوق کہے گی: ایسا کون ہے جس کا قرض اللہ عَزَّوَجَلَّ پر ہو؟ فِرشتے کہیں گے: وہ جسے (دُنیا میں) ایسی مُصیبت میں مُبتلا کیا گیا جس سے اس کا دِل غمگین ہوا، آنکھوں سے آنسو بہے لیکن اس نے ثواب کی اُمید پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کے لئے صَبْر کیا آج وہ کھڑا ہو جائے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اپنا اَجر لے لے۔

(نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں، ص ۶۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

قُربانی کی اَہمیَّت:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنے اَندر صَبْر و شُکْر جیسی عادات پیدا کرنے کی کوشش کریں اور ان اَوصافِ حمیدہ کو اپنی ذات پر نافذ کرنے کا ایک بہترین ذَرِیعہ یہ بھی ہے کہ ہم اپنے اَسلاف کی سیرت و کردار کا مُطالَعہ کریں۔ جب اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اور اَولیائے عِظام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام کے واقعات پڑھیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کے کرداروں کی مَدنی مہک سے ہماری زِندگی بھی مہک اُٹھے گی۔ آج ہم نے حضرتِ سَیِّدُنا ابراھیم عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے مُتَعَلِّق سُنا۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے ساری زِنْدگی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اِطاعت و فرمانبرداری میں گُزاری، حکمِ خُداوَنْدی میں اپنا تَن، مَن، دھن فِدا کرنے کا عملی مُظاہَرہ کیا، یہاں تک کہ چاند سا بیٹا بھی راہِ خدا میں قُربان کرنے سے دَریغ نہیں کیا۔ اللہ عَزَّ

www.dawateislami.net

وَجَلَّ کو آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی یہ اَدااتنی پسند آئی کہ تمام اُمَّتِ مُسلِمہ کو حکم فرمادیا کہ تم بھی میرے خلیل (عَلَیْہِ السَّلَام) کی اس اَدا پر عمل کرتے ہوئے جانور ذَبْح کِیا کرو۔ چُنانچہ ہر بالغ، مُقیم، مُسلمان مَرد وعورت، مالکِ نِصاب پر قُربانی واجِب ہے۔ (عالمگیری ج۵ ص ۲۹۲، ملتقطاً) مالکِ نصاب ہونے سے مُراد یہ ہے کہ اُس شخص کے پاس ساڑھے باوَن (52.5) تولے چاندی یا اُتنی مالیَّت کی رَقم یا اِتنی مالیَّت کا تِجارت کا مال یا اتنی مالیَّت کا (حاجاتِ اصلیہ سے زائد) سامان ہو اور اُس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ یا بندوں کا اِتنا قَرضہ نہ ہو جسے اَدا کرکے بیان کردہ نِصاب باقی نہ رہے۔ (عالمگیری، ۱/۱۸۷، ملخصًا) فُقَہائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام فرماتے ہیں: حاجتِ اَصلِیّہ (یعنی ضَروریاتِ زندگی) سے مُراد وہ چیزیں ہیں جن کی عُموماً انسان کو ضَرورت ہوتی ہے اور ان کے بِغیر گُزر اَوْقات میں شدید تنگی ودُشواری محسوس ہوتی ہے جیسے رہنے کا گھر، پہننے کے کپڑے، سُواری، علمِ دین سے مُتعلِّق کتابیں اور پیشے سے مُتعلِّق اَوزار وغیرہ۔

(عالمگیری، ۱/ ۱۷۲، ملخصًا)

کئی اَحادیثِ مُبارَکہ میں قُربانی کے فَضائل وارِد ہوئے ہیں۔ آیئے! ان میں سے دو (2) فرامینِ مُصْطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سُنتے ہیں۔

1. حضرتِ سَیِّدُنا زید بن اَرْقم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوان نے عرض کی، "یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! یہ قُربانیاں کیا ہیں؟ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: تمہارے باپ اِبْراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی سُنَّت ہیں۔ صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوان نے عرض کی: یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! ان میں ہمارے لئے کیا ثواب ہے؟ فرمایا: ہر بال کے بدلے ایک نیکی ہے۔ عرض کی: اور اُون میں؟ فرمایا: اس کے ہر بال کے بدلے بھی ایک نیکی ہے۔ (ابن ماجہ، کتاب الاضاحی، باب ثواب الاضحیہ، رقم ۳۱۲۷، ج۳، ص ۵۳۱)
2. ایک اور حدیثِ مُبارَکہ میں ہے: اے لوگو! خُوش دِلی سے قُربانی کیا کرو اوران کے خُون پر

رِضائے اِلٰہی عَزَّوَجَلَّ اور اَجر کی اُمید رکھو اگرچہ وہ زمین پر گرچکا ہو، کیونکہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حِفاظَت میں گِرتا ہے۔(المعجم الاوسط، الحدیث: ۸۳۱۹، ج۶، ص۱۴۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! جس شخص پر شَرعی اُصولوں کی بِنا پر قُربانی واجِب ہے اس پر قُربانی سے مُتعلِّق مَسائل سیکھنا بھی لازِم ہیں۔ فِی زَمانہ عِلمِ دِین سے دُوری کے باعث مُسلمان اس اَہم فَریضہ کو بھی کَمَاحَقُّہٗ (جیسا کہ اس کا حق ہے) اَدا نہیں کرپاتے، ہمارے معاشرے کی ایک تعداد ایسی ہے جن کی دِینی مَعلُومات کا حال یہ ہے کہ ایک ہی گھر میں رہنے والے مُختلِف مالکِ نِصاب اَفراد پُورے گھر کی طرف سے ایک ہی بکرا قُربان کردیتے ہیں اور قُربانی کے لیے کیسا جانور ہونا چاہیے؟ یا کس عَیب کی وجہ سے قُربانی نہیں ہوگی؟ انہیں معلوم ہی نہیں ہوتا اور وہ قُربانی کرنے کے بعد اس خُوش فہمی میں مُبتلا رہتے ہیں کہ ہم نے بھی سُنّتِ اِبراہیمی پر عمل کرلیا اور ہمارا واجِب اَدا ہوگیا۔ حالانکہ ان کے ذِمّہ واجب کی اَدائیگی باقی رہتی ہے۔ اس لیے قُربانی کے اَحکامات کا عِلْم ہونا بہت ضَروری ہے۔ قُربانی میں پیش آنے والے مسائل کے مُتَعَلِّق شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسُنَّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابُوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے 48 صفحات پر مُشْتَمِل رِسالے "اَبلَق گھوڑے سُوار" کا مُطالَعہ بہت مُفید رہے گا۔ ہر اسلامی بھائی کو چاہیے کہ قُربانی کرنے سے پہلے کم اَز کم ایک بار توضَرور اس رِسالے کا مُطالَعہ فرمالیں۔ اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ علمِ دین کا ڈھیروں ڈھیر ذَخِیرہ ہاتھ آئے گا اور قُربانی کے بہت سے مَسائل سے بھی آگاہی ہوگی۔ قُربانی کے مُتَعَلِّق مزید مَعلُومات کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "بہارِ شریعت جلد 3 حصہ 15" سے قُربانی کے مَسائل کا مُطالَعہ کیجئے یا دارُالْاِفتاء اَہلسُنَّت سے رُجوع کیجئے۔

قُربانی کی کھالیں دعوتِ اسلامی کو دیجئے:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! تبلیغِ قُرآن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی، خِدْمتِ دین کے کم و بیش 97 شُعبوں میں سُنَّتوں کی خِدْمت میں مَشغول ہے۔ ان تمام شُعْبہ جات کو چلانے کیلئے ماہانہ کروڑوں روپے کے اَخْراجات ہوتے ہیں۔ ہمیں بھی حُصُولِ ثواب کی خاطِر دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی ترقّی کیلئے اپنے گھر، رِشتہ داروں اور اَہلِ محلہ کے ساتھ ساتھ مُختلف عَلاقوں میں جاجاکر دعوتِ اسلامی کے شُعْبہ جات کا تَعارُف کرواتے ہوئے قُربانی کی کھالیں جَمْع کرنے کی بھرپور کوشش بھی کرنی ہے اوراپنے عزیز و اقارِب کو یہ ترغیب بھی دِلانی ہے کہ وہ بھی اپنی قربانی کے جانور کی کھال دعوتِ اسلامی کو دے کر نیکی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینے کی سعادت حاصل کریں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بیان کا خُلاصہ:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج ہم نے حضرت سَیِّدُنا اِبْراھیم عَلَیْہِ السَّلَام کی قُربانیوں کے بارے میں سُنا اور ضِمْناً ان سے مُتَعَلِّق مدنی پھول حاصل کیے۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنی ساری زِنْدگی اِطاعتِ خُداوَنْدی اور رِضائے اِلٰہی میں بَسر فرمائی۔ وَقْتاً فَوَقْتاً مَصائب و مُشکلات کا سامنا ہوا مگر آپ نے صَبْر وشُکْر اور رِضائے اِلٰہی میں راضی رہنے کو تَرجیح دی اور کبھی حَرفِ شکایت زَباں پر نہ لائے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ اپنی زِنْدگی کو اِطاعتِ اِلٰہی میں گُزاریں، ہر مُعاملے میں نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُنَّتوں کی پیروی کرتے رہیں۔ آزمائشوں پر صَبْر اور نعمتیں ملنے پر شُکرِ اِلٰہی بجالائیں تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دونوں جہاں میں سَعادتیں ہمارا مُقدَّر ہوں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلس مزاراتِ اولیاء

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے، سُنّتوں کی خوشبو پھیلانے، عِلْمِ دِین کی شمعیں جلانے میں مصروف ہے۔ دنیا کے کم وبیش 192 ممالک میں اس کا مَدَنی پیغام پہنچ چکاہے۔ساری دنیا میں مَدَنی کام کو مُنظّم کرنے کے لئے تقریباً 95 سے زیادہ شعبہ جات قائم ہیں، انہی میں سے ایک شعبہ "مجلسِ مزاراتِ اولیاء" بھی ہے، اس مجلس کے ذِمہ داران دیگر مدنی کاموں کے ساتھ ساتھ بُزرگانِ دِین کے مزاراتِ مبارکہ پر حاضر ہو کر مختلف دینی خِدمات سرانجام دیتے ہیں۔ مثلاً حتَّی المقدُور صاحبِ مزار کے عُرس کے موقع پر اجتماعِ ذکرونعت کا اِنْعِقاد ،مزارات سے مُلحِقہ مساجِد میں عاشِقانِ رسول کے مَدَنی قافلے سفر کروانااور بالخُصُوص عُرس کے دنوں میں مزارشریف کے اِحاطے میں سُنّتوں بھرے مَدَنی حلقے لگانا، جن میں وُضو، غُسل، تیمم، نمازاور ایصالِ ثواب کا طریقہ، مزارات پر حاضری کے آداب اور سرکارِ مدینہ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتیں سکھائی جاتی ہیں نیز دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت، مدنی قافلوں میں سفر اور مدنی انعامات پر عمل کی ترغیب بھی دلائی جاتی ہے، ایامِ عُرس میں صاحبِ مزار کی خدمت میں ڈھیروں ڈھیر ایصالِ ثواب کے تحائف پیش کرنا نیز صاحبِ مزار بُزرگ کے سَجادہ نشین، خُلَفَااور مَزارات کے مُتَوَلّی صاحبان سے وقتاً فوقتاً ملاقات کرکے اِنہیں دعوتِ اسلامی کی خِدمات، جامعاتُ المدینہ ومدارِسُ المدینہ اورملک و بیرونِ ملک ہونے والے مَدَنی کاموں سے آگاہ کرنا وغیرہ۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کو دن دُگنی رات چُگنی ترقی عطافرمائے۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اِسلامی تیری دُھوم مچی ہو

www.dawateislami.net

12 مَدَنی کاموں میں حصّہ لیجئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ بھی سُنّتوں کی خِدمت کے لیے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے۔ ذیلی حلقے کے 12 مدنی کام مُسلمانوں کو راہِ سُنّت پر چلانے میں بہت مُعاوِن ہیں۔ ان 12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "مدرسۃُ المدینہ بالِغان" میں پڑھنا پڑھانا بھی ہے۔ قرآنِ پاک اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مُبارک کلام ہے، اس کا پڑھنا، پڑھانا اور سُننا سُنانا سب ثواب کا کام ہے، لیکن یہ ثواب اسی وَقْت ملے گا جبکہ دُرُست تَلَفُّظ کے ساتھ پڑھا گیا ہو ورنہ بَسااَوقات ثواب کے بَجائے بندہ عذاب کا مُسْتَحِق بن جاتا ہے۔ میرے آقا اَعلیٰ حضرت، امامِ اَہلسُنَّت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: "بِلاشُبہ اتنی تَجوید جس سے تصحیح (تَصْ۔حِی۔حِ) حُروف ہو (قواعدِ تجوید کے مُطابِق حُرُوف کو دُرُست مَخارِج سے اَدا کر سکے) اور غَلَط خوانی (یعنی غلط پڑھنے) سے بچے، فرضِ عَین ہے۔" (فتاویٰ رضویہ مُخَرَّجَہ ج۶ ص ۳۴۳) قرآنِ کریم پڑھنا اور پڑھانا کس قدر باعثِ فضیلت ہے۔ چُنانچِہ نبیِّ مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: **خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ۔** یعنی تم میں بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔ (صَحِیحُ البُخارِی ج ۳ ص ۴۱۰ حدیث ۵۰۲۷) حضرتِ سیِّدُنا اَبُو عبد الرحمن سُلَمی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ مسجِد میں قرآنِ پاک پڑھایا کرتے اور فرماتے: اِسی حدیثِ مُبارک نے مجھے یہاں بٹھار کھا ہے۔ (فَیضُ القَدِیر ج ۳ ص ۶۱۸ تحتَ الحدیث ۳۹۸۳)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم بھی دُرُست قواعد و مَخارِج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنے کے خواہشمند ہیں اور پڑھنا بھی چاہئے تو مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں ضَرور شرکت کیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مختلف مَقامات اور مَساجِد وغیرہ میں عُموماً بعد نمازِ عشاء ہزارہا مدرسۃُ المدینہ (بالغان) کی ترکیب ہوتی ہے، جن میں بڑی عمر کے اسلامی بھائی صحیح مَخارِج سے حُروف کی دُرُست اَدائیگی کے ساتھ قرآنِ کریم سیکھتے اور دُعائیں یاد کرتے، نمازیں وغیرہ دُرُست کرتے اور سُنّتوں کی تعلیم مُفْت حاصل

www.dawateislami.net

کرتے ہیں۔ علاوہ اَزیں دُنیا کے مختلف مُمالِک میں گھروں کے اَندر تقریباً روزانہ ہزاروں مَدارِس بنام مدرَستہُ المدینہ (برائے بالِغات) بھی لگائے جاتے ہیں، جن میں اسلامی بہنیں قرآنِ پاک، نَماز اور سُنّتوں کی مُفت تعلیم پاتیں اور دعائیں یاد کرتی ہیں۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدرستہ المدینہ بالغان کی برکت سے کئی اسلامی بھائیوں کی اصلاح بھی ہوئی ہے۔ آیئے اسی حوالے سے ایک ایمان افروز مدنی بہار سنتے ہیں۔

میری زندگی میں بہار آگئی:

زم زم نگر، حیدرآباد (باب الاسلام، سندھ) کے علاقے آفندی ٹاؤن میں مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: میں ایک فیشن پرست نوجوان تھا، دنیا کی موج مستی میں گم، اپنی آخرت کے انجام سے غافل ایامِ حیات بسر کر رہا تھا کہ میری سوئی ہوئی قسمت جاگ اُٹھی، مجھے مدرستہُ المدینہ (بالغان) کی رُوحانی فضائیں تو کیا مُیَسَّر آئیں میری توخُوش بختی کے سفر کا آغاز ہو گیا۔ مدرستہُ المدینہ (بالغان) کی برکات نے میرے تاریک دل کو خوفِ خدا اور عشقِ مُصْطَفٰے کے چراغ سے مُنوَّر کر دیا۔ اس میں مجھے قرآنِ کریم کی تعلیم کے ساتھ ساتھ سُنّتوں پر عمل کا جذبہ بھی ملا اور ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدرستہُ المدینہ (بالغان) میں پڑھنے کی برکت سے میری زندگی میں بہار آگئی، فیشن پرستی و موج مستی سے نجات حاصل ہو گئی اور میں دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر مدنی قافلہ ذِمہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچا رہا ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سفر کی سُنّتیں اور آداب:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنَّت کی فَضِیلت اور چند سُنَّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رِسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مُصطَفٰے جانِ

www.dawateislami.net

رَحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشۂ بزمِ جنّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنَّت سے مَحبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔

(مِشْکاۃُ الْمَصابِیح، ج ۱ ص ۵۵ حدیث ۱۷۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

سینہ تری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا
جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اکثر و بیشتر ہمیں سفر کی ضرورت پیش آتی رہتی ہے، لہٰذا ہم کوشش کر کے سفر کی بھی کچھ نہ کچھ سُنّتیں اورآداب سیکھ لیں تاکہ ان پر عمل کر کے ہم اپنے سفر کو بھی حصولِ ثواب کا ذریعہ بنا سکیں۔

❀... ممکن ہو تو جمعرات کو سفر کی ابتداء کی جائے کہ جمعرات کو سفر کی ابتداء کرنا سُنَّت ہے۔ (اشعۃ اللمعات، ج ۵، ص ۱۶۱) ❀... اگر سہولت ہو تو رات کو سفر کیا جائے کہ رات کو سفر جلد طے ہوتا ہے ❀... اگر چند اسلامی بھائی مل کر مدنی قافلے کی صورت میں سفر کریں تو کسی ایک کو امیر بنا لیں۔ ❀... چلتے وقت عزیزوں، دوستوں سے قصور معاف کروائیں اور جن سے معافی طلب کی جائے ان پر لازم ہے کہ دل سے معاف کر دیں۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۶، ص ۱۹) ❀... لباسِ سفر پہن کر اگر وقت مکروہ نہ ہو تو گھر میں چار (4) رکعت نفل "**اَلْحَمْدُ وَ قُلْ**" سے پڑھ کر باہر نکلیں، وہ رکعتیں واپسی تک اہل ومال کی نگہبانی کریں گی ❀... ہم جب بھی سفر پر روانہ ہوں تو ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے اہل ومال کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حوالے کر کے جائیں۔ بلکہ ہو سکے تو اپنے گھر والوں کو ذیل کے کلمات کہہ کر سفر پر روانہ ہوں۔ **اَسْتَوْدِعُكَ اللهَ الَّذِیْ لَایُضِیْعُ وَدَائِعَهٗ**۔ ترجمہ: میں تم کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حوالے کرتا ہوں جو سونپی ہوئی امانتوں کو ضائع نہیں کرتا۔ (سنن ابن ماجه، کتاب الجهاد، باب تشبیع الغزوة ووداعهم، الحدیث، ۲۸۲۵، ج ۳، ص ۳۷۲) ❀... سفر تجارت کرنے والے اسلامی بھائیوں کو چاہیے کہ یہ پانچ (5) سورتیں

www.dawateislami.net

پڑھ لیا کریں (۱) **قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ** آخر تک (۲) **اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ** آخر تک (۳) **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** آخر تک (۴) **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** آخر تک (۵) **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ** آخر تک ❀...جب سیڑھیوں پر چڑھیں یا اونچی جگہ کی طرف چلیں، یا ہماری بس وغیرہ کسی ایسی سڑک سے گزرے جو اونچائی کی طرف جارہی ہو تو "**اَللّٰهُ اَكْبَرُ**" کہنا سنت ہے او رجب سیڑھیوں سے اُتریں یا ڈھلان کی طرف چلیں تو "**سُبْحَانَ اللّٰهِ**" عَزَّوَجَلَّ کہنا سنت ہے ❀... مسافر کو چاہیے کہ وہ دعا سے غفلت نہ کرے کہ یہ جب تک سفر میں ہے اس کی دُعا قبول ہوتی ہے بلکہ جب تک گھر نہیں پہنچتا اس وقت تک دعاء مقبول ہے۔ ❀... منزل پر اُتریں تو وقتاً فوقتاً یہ دعا پڑھیں، اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ ہر نقصان سے بچیں گے۔ دعا یہ ہے: **اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ**۔ ترجمہ: اللّٰه عَزَّوَجَلَّ کے کلماتِ تامہ کی پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا۔ (کنز العمال ،کتاب السفر، الفصل الثانی فی آداب السفر، الحدیث ۱۷۵۰۸، ج ۶، ص ۳۰۱) ❀... سفر سے واپسی پر گھر والوں کے لئے کوئی تحفہ لے آئیں کہ یہ سنّتِ مبارکہ ہے۔ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب سفر سے کوئی واپس آئے تو گھر والوں کے لئے کچھ نہ کچھ ہدیہ لائے، اگرچہ اپنی جھولی میں پتھر ہی ڈال لائے۔ (کنز العمال، کتاب السفر، الفصل الثانی فی آداب السفر، الحدیث ۱۷۵۰۲، ج ۶، ص ۳۰۱)

طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ شریعت حصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صَفَحات کی کتاب "سُنّتیں اور آداب" ھدِیّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھیئے۔ سُنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔ (101 مَدَنی پھول، ص ۲۷)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! **صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد**

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴾2﴿ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔ (2)

﴾3﴿ رَحْمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

www.dawateislami.net

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ

حضرت اَحْمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْھَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضورِ اَنْور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[5]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[6]

3...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

5...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

6...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

www.dawateislami.net

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[7]

﴿2﴾ ہر رات عِبادت میں گُزارنے کا آسان نُسخہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[8]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

7…مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة…الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

8…تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net